مفتی ابو لبابہ شاہ منصور کی کتاب 'عالمی یہودی تنظیمیں' سے خاص باتیں اخذ کر کے یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ تصاویر اپنی طرف سے شامل کی ہیں۔

مرتب کردہ : امیر حمزہ
ammeerhamza1991@gmail.com

یہودیوں کا مسئلہ یہ نہیں ہے کہ دنیا انہیں ان کے عقیدے کے مطابق زندگی گذارنے دے۔ نہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ فلسطین میں انہیں ان کی آبادی کے مطابق ایک خطہ مل جائے.... نہیں ہرگز نہیں! ان کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ دنیا کے ہر غیر یہودی کو اپنا غلام بنانا چاہتے ہیں..... وہ صرف فلسطین میں نہیں، پوری دنیا میں "عالمی یہودی ریاست" قائم کرنا چاہتے ہیں تاکہ گلوبل ولیج **(Global Village)** کا پریزیڈنٹ ان کا گرینڈ آرکیٹیکٹ **(Grand Architect)** "دجال اکبر" ہو۔
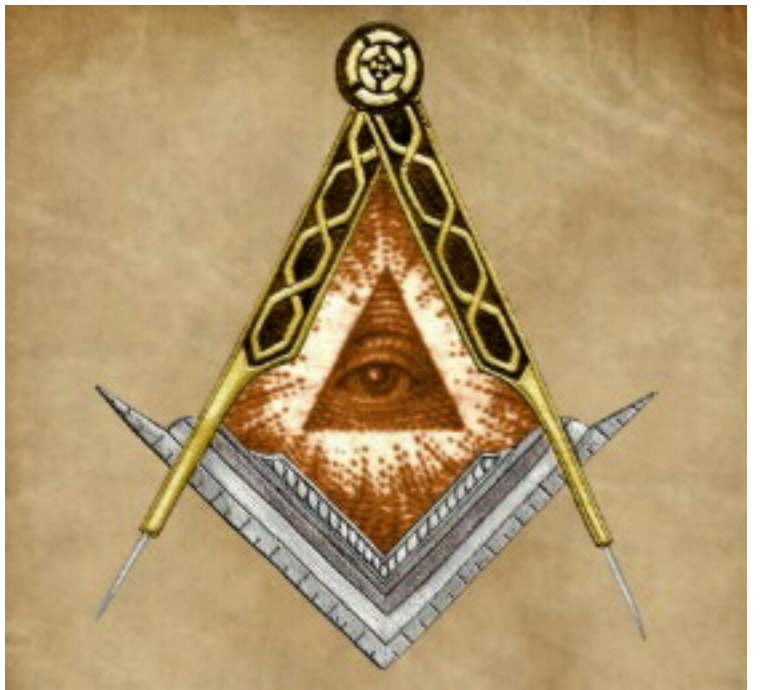
یہودی اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے جھوٹ کا سہارا لینے سے دریغ نہیں کرتے۔
اسرائیل کے قیام کا جواز پیدا کرنے کے لیے یہود نے "ہولوکاسٹ" (Holocaust) نامی عظیم ترین جھوٹ گھڑا۔ ہولوکاسٹ یونانی اصطلاح ہولوکاسٹن سے ماخوز ہے جس کے معنی ہیں 'دیوتا کے قدموں میں بھینٹ چڑھانا۔' کہا جاتا ہے کہ جرمنی میں ہٹلر (Hitler) کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد اور دوسری جنگ عظیم کے دوران 1933ء سے 1945ء کے درمیانی عرصے میں نازیوں کے ہاتھوں 60 لاکھ یہودی موت کے گھاٹ اتارے گئے۔
ورلڈ المانک (World Almanac) کی 1938ء کو شایع ہونے والی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں یہودیوں کی مجموعی آبادی 1 کروڑ 57 لاکھ 48 ہزار 91 بتائی گئی۔ جبکہ دوسری جنگ عظیم کے بعد 1947ء میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق یہودیوں کی مجموعی آبادی 1 کروڑ 56 لاکھ 69 ہزار ظاہر کی گئی۔ یعنی یہ فرق صرف 58 ہزار 91 کا ہے!

صفحہ : 11-12

یہودی کہتے ہیں ہٹلر نے زہریلے گیس چیمبرز
میں 60 لاکھ یہودیوں کو مارا۔
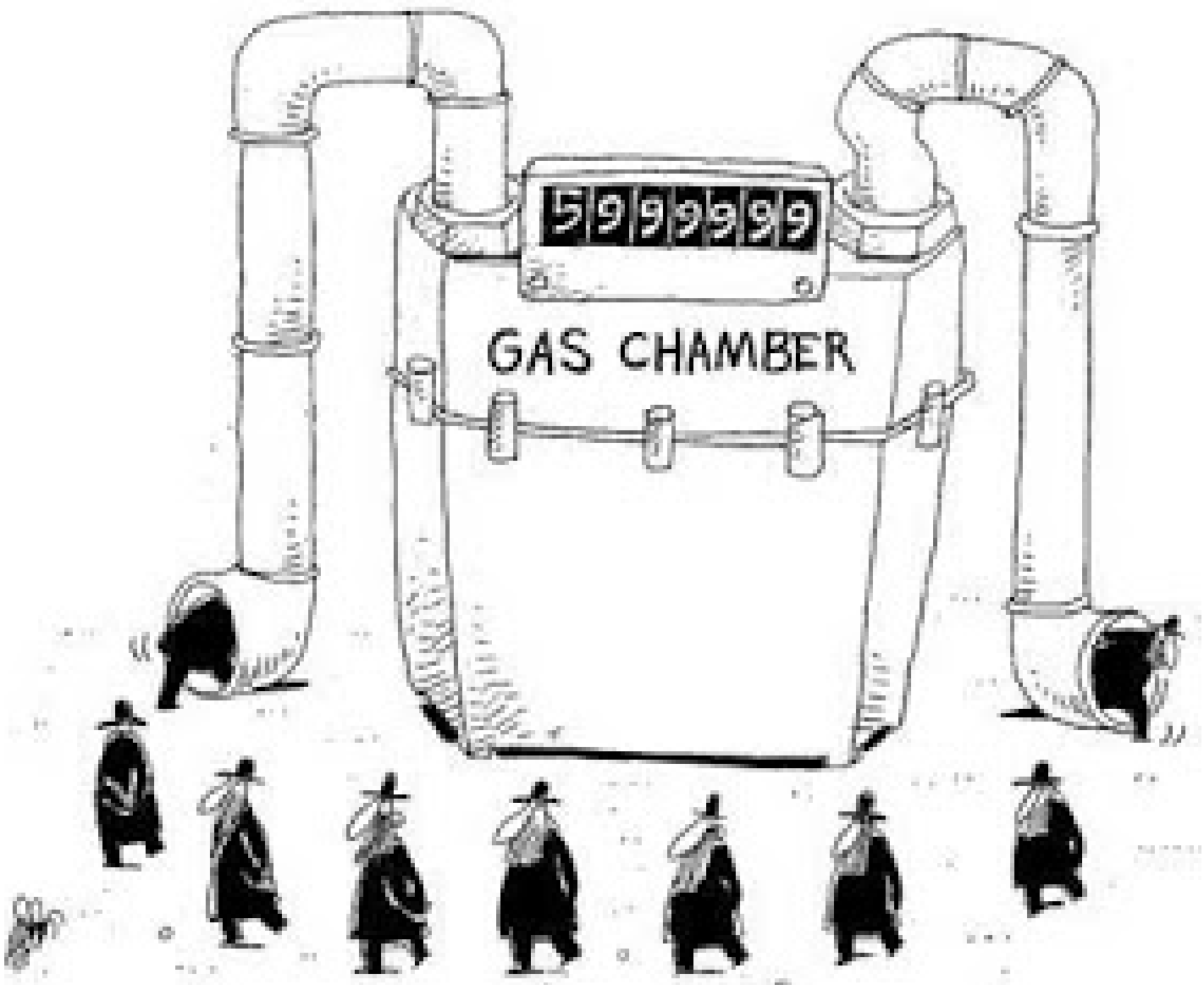
تمام انسانوں سے زیادہ ایمان والوں کے ساتھ
دشمنی رکھنے والے آپ یہود اور ان لوگوں کو
پائیں گے جنھوں نے شرک کیا۔ سورۃ المائدہ:
82

یہ بات عجیب ہے کہ ہمارے ملک میں نہ یہودی ہیں نہ ہم فلسطین کے پڑوس میں رہتے ہیں۔ پھر بھی یہاں بڑے یہودی برادرز اور ماسٹرز رہتے ہیں۔ روزنامہ جنگ 15 اگست 2008ء کو خبر شائع ہوئی کہ "اسرائیلی صدر شمعون پیریز اپنے دوست پرویز مشرف کی مدد کرنے کے لیے سر توڑ کوشش کر رہا ہے۔"

معلوم ہوا ہے کہ اسرائیلی صدر شمعون پیریز نے پرویز مشرف کو پہلا سرکاری خط اکتوبر 2007ء کو لکھا تھا اور دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑنے کے لیے کوششوں کی تعریف کی تھی۔ پرویز مشرف نے بھی سرکاری طور پر خط لکھ کر جواب دیا اور اسرائیلی صدر کی حمایت اور نیک خواہشات پر شکریہ ادا کیا تھا۔

شمعون پیریز نے کھلے عام کہا تھا کہ وہ پرویز مشرف کی زندگی کے لیے دعا کرتا ہے کیونکہ پرویز مشرف نے افغان پالیسی تبدیل کی۔ پرویز مشرف پہلا پاکستانی ہے جس نے یہودی تنظیم ورلڈ جیوش کانگریس سے خطاب کیا تھا۔

صفحہ : 16-17

2012ء کو پرویز مشرف نے اسرائیلی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اسرائیل سے تعلقات قائم کرنے چاہیے۔ ان تعلقات سے پاکستان کو فائدہ ہوگا۔

Talking to an Israeli newspaper, former president says policies should be changed when environment changes. PHOTO: AFP/ FILE

ISLAMABAD:
Pakistan should consider establishing ties with Israel, said former president Pervez Musharraf – remarks likely to anger many back home at a time he hopes to return to Pakistan to make a political comeback.

"There is nothing to lose by trying to get on Israel's good side," Musharraf told the liberal Israeli newspaper *Haaretz* in an interview carried on its website.

"Pakistan also needs to keep readjusting its diplomatic stand toward Israel based on the mere fact that it exists and is not going away."

پاکستانی انٹیلی جینس ادارے ISI نے 2009ء میں چاپلوسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسرائیل کو خفیہ معلومات فراہم کی تھی۔

According to an October 2009 US diplomatic cable published by WikiLeaks, the head of the Inter-Services Intelligence (ISI) said he had contacted Israel officials to head off potential attacks on Israeli targets in India. A senior ISI official said the agency has never established any contacts not authorised by the government and which were not in the interests of Pakistan.

Musharraf said Israel's influence in the United States and its relations with India can help Pakistan gain influence abroad. The first public talks between Israel and Pakistan were held in 2005. They were described as a "huge breakthrough" by then Israeli Foreign Minister Silvan Shalom, but sparked fury among conservatives in Pakistan.

فری میسن کیا ہے؟

ص. 44

فری میسن (Freemason) یہودیوں کی بین الاقوامی خفیہ تنظیم ہے۔ اس کا مقصد دجال اور دجالی ریاست کی راہ ہموار کرنا ہے۔ بظاہر یہ سماجی، فلاحی کاموں کی تنظیم لگتی ہے۔ اس کی بنیاد اٹھارویں صدی عیسوی میں رکھی گئی۔

What is Freemasonry?

Freemasonry is a post-collegiate male fraternity dedicated to the spiritual development of the initiate into a broader sense of the self, how he relates to the Divine, and his contributory role in the world. It conveys this message through a series of progressive degrees initiating the candidate into a deeper level of understanding and membership. Ultimately, the raised Master Mason is given the allegorical tools to further work on and develop their Masonic intuition.

What is a Freemason?

A Freemason is a man who, in searching for life's ineffable questions, finds his way into the company of fellow seekers. Comprised of men from every nation, races, social and economic level, all hold similar ideals and beliefs. The uniting idea is a faith in the divine founded in the certitude in an afterlife. This "belief" is grounded by certain landmark tenants and virtues which ultimately lead in exploration of those invisible questions, leading ultimately to the betterment of all mankind.

1897ء میں سوئزرلینڈ کے شہر باسل میں پہلی عالمی یہودی کانفرنس منعقد کی گئی جس میں دنیا بھر کے دانا یہودی دماغوں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں یہودی مفادات کے لیے ساری دنیا میں اپنے حصولِ اقتدار، تخریب کاری اور ان جیسے دوسرے منصوبے ترتیب دیے گئے۔ جن میں اسرائیل کا قیام و استحکام سر فہرست تھا۔

صفحہ : 66
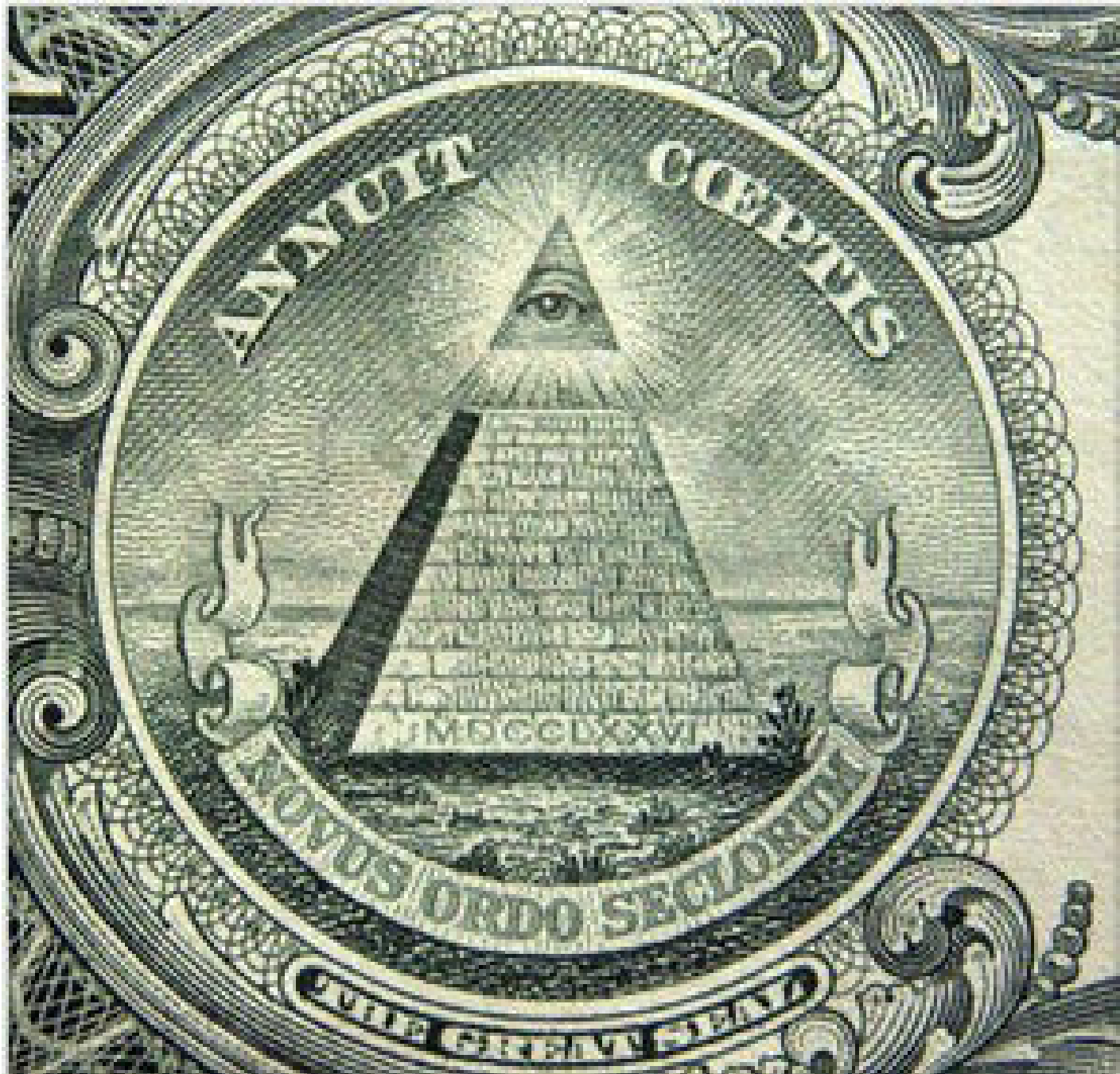
نائٹ ٹمپلرز

ص. 76-77

نائٹ ٹمپلرز **(Knight Templars)** موجودہ فری میسن تنظیم کی ماں ہے۔ نائٹ ٹمپلرز نے فلسطین کے دارالحکومت بیت المقدس میں اس زمانے میں زور پکڑا جب وہاں یورپ کے صلیبیوں کا قبضہ تھا۔ جب سلطان صلاح الدین ایوبی رحم اللہ نے القدس کے وجود کو صلیبیوں سے پاک کیا تو نائٹ ٹمپلرز یورپ چلے گئے۔ یورپ میں طاقت حاصل کرنے کے دوران انہوں نے مسلمانوں سے ملنے والی شکست اور شرمندگی کو کبھی فراموش نہیں کیا۔ انہوں نے اپنا 'صلیبی جہاد' جاری رکھا لیکن ایک مختلف میدانِ جنگ میں اور مختلف ہتھیاروں سے۔ پھر انہوں نے جو لشکر میدان میں اتارا وہ مختلف گروپوں پر مشتمل تھا (اور بظاہر بے ضرر دکھائی دیتا)۔ ان کے نام ایسے دلچسپ تھے کہ مذہبی و لسانی ہمدردی جھلکتی تھی۔ ایسی ہی ایک تنظیم "نوجوان ترک" تھی، جس نے خلافت عثمانیہ کے خلاف مہم چلائی۔

خلافت عثمانیہ کے سلطان عبدالحمید نے غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صیہونی (Zionist) رہنما تھیوڈور ہرٹزل کی ہر لالچ اور دھمکی کو حقارت سے ٹھکرا دیا تھا۔ ہرٹزل نے فلسطین کی زمین کے عوض سلطنت عثمانیہ کے سارے قرضے ادا کرنے کی پیشکش کی تھی۔ یہودی سمجھ گئے کہ خلافت عثمانیہ مسلمانوں کے مقدس مقامات کی نگہبان ہے۔ اس کو راستے سے ہٹائے بغیر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس غرض کے لیے انہوں نے خلافت کے مرکز میں "نوجوان عثمانی" پھر نام تبدیل کر کے "نوجوان ترک" تنظیم بنائی۔ "نوجوان ترک" نے کھل کر خلافت کے خلاف اور جمہوریت کے حق میں مہم چلائی۔

صفحہ : 81

مسلمانوں پر مسلط 'ڈیموکریسی'

مصر کے صدر انور سادات کی بیوی یہودی عورت تھی ۔ یاسر عرفات کی زوجہ بھی یہودی خاتون تھی۔

صفحہ : 111

انڈیا میں ہندو شدت پسندی کو یہودی سرمائے کے بل بوتے پر فروغ دینے والے ایل کے آڈوانی اور بال ٹھاکرے برملا اسرائیل سے اپنے تعلقات تسلیم کر چکے ہیں۔
ہمارے ہاں کے مشہور کھلاڑی اور اب ابھرتے ہوئے سیاسی رہنما کی زوجیت میں بھی ایک یہودی حسینہ تھی جو یہودی سرمایہ دار کی صاحبزادی تھی۔ ان کا باہمی میل نہ ہوا کیا حقیقت خدا ہی جانے۔ شاید کوئی رگِ مسلمان پھڑکی ہو اور آلہ کار بننے سے انکار کر دیا ہو۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کی دوسری شادی رعنا سے ہوئی۔ رعنا پہلے ہندو تھی، جوانی میں عیسائی مذہب اختیار کیا۔ دو، تین واقعات کے حوالے سے کہا جاتا ہے کہ رعنا نے اسلام قبول کیا تھا اگرچہ اس کا کوئی (پختہ) ثبوت نہیں ملتا۔ (پاکستان کے حکمران، ص. 82)

صفحہ : 112

پاکستان کے تیسرے گورنر جنرل ملک غلام محمد کی سیکریٹری ایک غیر ملکی خاتون مس روتھ بورل تھی۔ مذہب نا معلوم۔ مشہور ادیب قدرت اللہ شہاب اپنی آپ بیتی میں لکھتا ہے "گورنر جنرل کی پرائیویٹ سیکرٹری مس روتھ بورل تھی جسے وہ واشنگٹن سے اپنے ساتھ لایا تھا" ص. 639

ملک غلام محمد کراچی کے عیسائی قبرستان 'گورا قبرستان' میں دفن ہے۔

پاکستان کے پانچویں وزیراعظم اور وزیر دفاع حسین سہروردی کو انگریزی ڈانس کا شوق تھا۔ ڈانس کرنے کے بعد خود کو چست محسوس کرتا تھا۔ م ب خالد کتاب "ایوان صدر میں سولہ سال" میں لکھتا ہے "سہروردی کے دور میں وزیراعظم ہاؤس میں بہت زیادہ دعوتیں ہوتی تھیں۔ ان میں ملکی و غیر ملکی لوگ آتے تھے۔ ان پارٹیوں میں شراب بے دریغ استعمال کی جاتی تھی۔

صفحہ : 116-118

سہروردی نے 1956ء میں نہر سوئز کے مسئلے پر مصر کے بجائے برطانیہ، فرانس اور اسرائیل کے موقف کو درست قرار دیا۔ سہروردی بھی غیر ملکی عورت کا شوہر تھا۔ اس انگریز خاتون کا حاشیہ اور قافیہ کسی کو معلوم نہیں۔ اس عورت کے بطن سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ سہروردی 1963ء میں بیروت کے ایک ہوٹل میں مر گیا اور ڈھاکہ میں دفن ہے۔ ان کی بیوی اپنے بیٹے کو لے کر انگلستان چلی گئی اور آج تک اس عورت اور لڑکے کے بارے میں کسی کو کچھ معلوم نہیں۔ صفحہ 117

ساتواں وزیراعظم ملک فیروز نون بھی ایک نامعلوم برطانوی عورت کی زلف کا اسیر تھا۔ حفیظ گوہر کتاب پاکستان کے حکمران میں لکھتا ہے "ملک فیروز شراب پیتا تھا۔ ایک برطانوی عورت سے شادی کر رکھی تھی اور وہ بھی شراب پیتی تھی۔" ص. 145 صفحہ: 118

پاکستان کے چوتھے گورنر جنرل اور پہلے صدر اسکندر مرزا کی دوسری بیوی ناہید ایرانی خاتون تھی۔ اسکندر مرزا **1924**ء کی مہم وزیرستان میں انگریزوں کی طرف سے پٹھان مجاہدین کے خلاف لڑا۔ مسلمانوں کی سیاسی کشمکش کے دوران سلطنت برطانیہ کا پر خلوص وفادار رہا اور تحریکِ آزادی میں اس کا رتی بھر حصہ نہ تھا۔ **1955**ء میں سرکاری اعلان ہوا کہ ملکہ برطانیہ نے اسکندر مرزا کو گورنر جنرل مقرر کیا ہے۔ اسکندر مرزا لندن کے ایک فلیٹ میں مرا۔ ایران کے دارالحکومت تہران میں دفن کیا گیا۔ وہاں انقلاب برپا ہوا تو اس قبرستان کو مسمار کردیا گیا۔ اس وجہ سے اسکندر مرزا کی قبر کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔
صفحہ : 115-117

یہ غیر ملکی خواتین کون تھیں؟ جو ہمارے سیاستدانوں سے آ ٹکراتی تھیں اور ایوانِ صدر اور وزیراعظم ہاؤس تک با آسانی ان کی پہنچ ہوجاتی تھی۔ جن کے ہاتھ میں ملک و قوم کے فیصلے ہوتے تھے اور وہ فیصلے یہود کے حق میں اور یہود نواز فرقوں قادیانی اور اسماعیلی کے حق میں ہوتے تھے۔

قادیانیت کے حوالے سے شورش کاشمیری کی کتاب 'ربوہ سے تل ابیب تک' اور مولانا سمیع الحق کی کتاب 'قادیان سے اسرائیل تک' ایسی ہیں کہ کچھ مزید کہنے کی ضرورت نہیں۔

صفحہ : 119-120

اسماعیلی

اسماعیلی ایک فرقہ ہے شیعہ کا۔ اسماعیلی امامت کے حوالے سے حضرت علیؓ، حضرت حسن رضہ، حضرت حسینؓ، زین العابدین، محمد باقر، جعفر صادق رحم اللہ علیہم اور پھر حضرت جعفر کے بیٹے اسماعیل کو اپنا امام مانتے ہیں۔ جبکہ اثنا عشری شیعہ حضرت جعفر کے بیٹے موسیٰ کو اپنا امام مانتے ہیں۔

تعجب ہے کہ اسماعیلی **1906**ء میں ہندوستانی سیاست میں مسلمانوں کے سیاہ و سفید کے مالک ہوگئے۔ **1930**ء میں ہندوستانیوں کے تمام طبقات کی طرف سے متفقہ طور پر گول میز کانفرنس میں نمائندے قرار پائے۔ برطانیہ کی وزارت خارجہ ہر پچاس سال بعد خفیہ فائیلیں عام کرتی ہے۔ لیکن آغا خان سے متعلق فائیلیں مزید **150** سال تک عام نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس سے آغا خانیوں اور انگریز کے گہرے (خفیہ) روابط کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ صفحہ : **129**

شمالی علاقوں میں **NGO** آغا خان رورل سپورٹ پروگرام **AKRSP** سرگرم عمل ہے۔ امریکی ادارہ **USAID** آغا خان فاؤنڈیشن کو کثیر مالی امداد دیتا ہے۔

Aga Khan Rural Support Programme Pakistan

The Aga Khan Rural Support Programme (AKRSP) is a private, non-profit company, established by the Aga Khan Foundation in 1982 to improve the quality of life of the people of Gilgit Baltistan and Chitral (GBC). The overall goal of the organization is to improve the socio-economic conditions of the people of northern Pakistan.

این جی اوز
Non Government Organizations

پاکستان میں این جی اوز کا جو ریلا آیا ہے اس حوالے سے عمومی اعتراض یہ ہیں:

1- این جی اوز یہود و نصاریٰ کے ایجنڈے پر کام کرتی ہیں۔

2- یہ اسلام دشمن قوتوں کے اڈے ہیں۔

3- دشمن اداروں کو معلومات فراہم کرتی ہیں۔

4- عورتوں کے حقوق کے نام پر جنسی بے راہ روی اور مغربی تہذیب کا فروغ چاہتی ہیں۔

5- اقلیتوں کے حقوق کی آڑ میں عیسائیوں، قادیانیوں، رافضیوں، اسماعیلیوں کی مدد کرتی ہیں۔ صفحہ : 151-153

مغرب میں آزادی اور جمہوریت کے نام پر جو آزاد خیال معاشرہ تشکیل پا چکا ہے اس کو سِوِل سوسائٹی (Civil Society) کا نام دیا گیا ہے۔ ایسی سوسائٹی کی بنیاد سیکیولرزم، دین سے لاتعلقی اور آزاد خیالی پر رکھی گئی ہے۔

صفحہ : 154

اس دور میں سب
مٹ جائیں گے ہاں!
باقی وہ رہ جائیں
گے،
جو قائم اپنی راہ
پہ ہے اور پکا اپنی
ہٹ کا ہے۔

ہم مشرق کے مسکینوں کا دل مغرب میں جا اٹکا ہے۔

_اقبالؒ

ILLUMINATI - الیومناتی
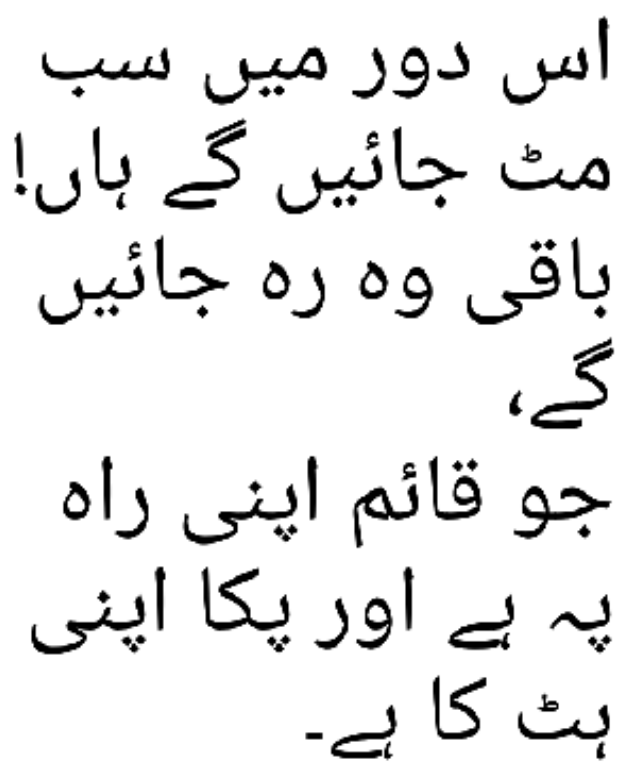
فری میسن اور الیومناتی تنظیمیں الگ الگ تھیں۔ ان کے مابین اتحاد 1782ء میں ہوا۔ یہود کی خفیہ تنظیموں میں اسے سب سے زیادہ حیثیت حاصل ہے۔ الیومناتی سے مراد ہے 'عقلی مذہب' اور 'جمہوریت کی حامی خفیہ انجمن' یا پھر وہ افراد جو آزاد خیالی کے حامی ہوں۔ اس تنظیم کے افراد نے پہلے عیسائیت کے ہر فرقے کو غلط کہا اور چرچ کی مخالفت کی۔

(پھر اس تنظیم نے دوسرے مذاہب کو بھی مشکوک بنانے کا ٹھیکہ لیا۔ پاکستان میں ایسی سوچ والے افراد میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔)
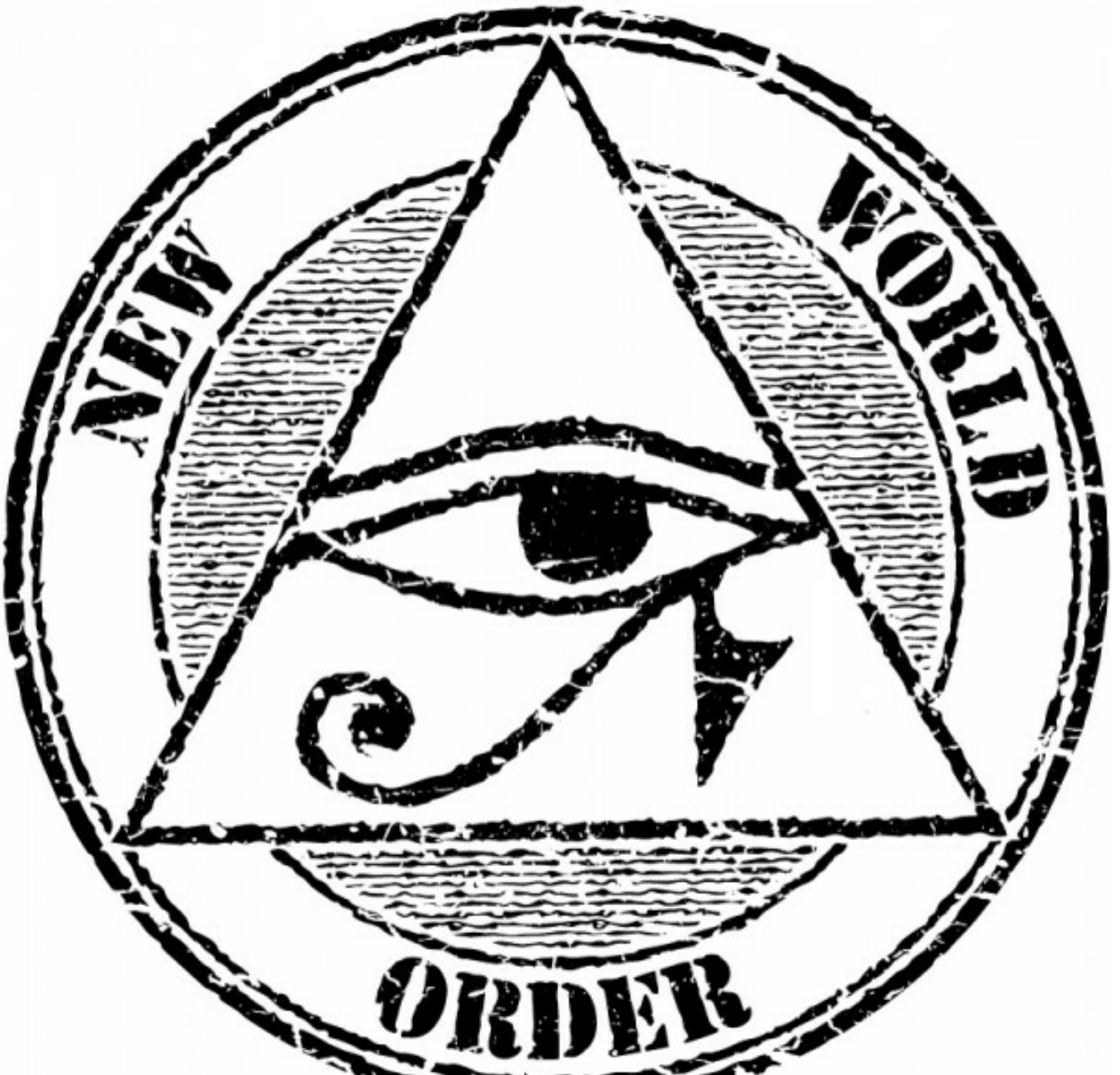
جمہوریت : خالص یہودی ایجاد

صفحہ : 197

ڈیموکریٹائزیشن (Democratization) کا مطلب نہ تو قطعاً آمریت کا خاتمہ کرنا ہے اور نہ عوام کی رائے کا احترام کرنا۔ بلکہ اہل الرائے اوراہل فتویٰ کو بے دخل کر کے ایسی جمہوری تنظیم قائم کرنا جس کے پردے میں یہودی دنیا پر اپنی آمریت قائم کر سکیں۔ جمہوریت کا نعرہ بظاہر بڑا دلکش اور معقولیت پر مبنی ہے۔ غریب اور امیر برابر ہوں؛ جاہل اور عالم یکساں ہوں؛ نہیں بلکہ جہلاء سبقت لے جائیں علماء اور عوام پر۔
روپے سے ووٹ خرید سکیں گے اور منتخب نمائندوں سے جو کام لینا چاہیں لے سکیں گے۔
یہودی سوچ کے اس فیصلے نے جمہوریت کا سنگ بنیاد رکھا۔

جمہوریت کا نام ایسا چلا کہ آج اس کے خلاف بولنا جہالت اور پسماندگی کی دلیل سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ در حقیقت یہ نظامِ حکومت نہ کسی عقلی کسوٹی پر پورا اترتا ہے نہ عملاً مفید ثابت ہوا ہے نہ فطری طور پر درست ہے۔ یہ نظامِ حکومت یہود کے تسخیرِ عالم کے منصوبے کی سب سے اہم کڑی ہے۔ اس کو بروئے کار لاتے ہوئے انہوں نے عالمِ اسلام سے خلافت کا خاتمہ کردیا۔ ان باتوں کا جاننا جمہوریت کے سائے میں پروان چڑھنے والے نسل کے مسلمانوں کے لیے بہت ضروری ہے جو خلافت کے نام بھی بیزار ہیں۔

صفحہ : 198

شریعت اسلامیہ نے حکومت کرنے کا حق اور نظامِ مملکت کے مرکزی اختیارات فرد واحد یعنی خلیفۃ المسلمین کو دیے ہیں اور اس کو منتخب کرنے کا اختیار اہل علم و اصحابِ بصیرت کو دیا ہے۔ یہودیت نے اس اسلامی نکتہ نظر پر وار کرتے ہوئے طاقت کا سرچشمہ عوام کو قرار دیا۔
اگر کسی قوم کی قیادت شروع ہی سے ایسے افراد کے حوالے کردی جائے جو طاقت اور اقتدار کے لیے رسہ کشی کرتے ہوں تو وہ قوم تباہی کے کنارے پر پہنچ جائے گی۔ ایسی حکومت نفرتوں، جھگڑوں، بے معنی احتجاج اور جماعتی انا کی تسکین کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔
صفحہ : 200-203
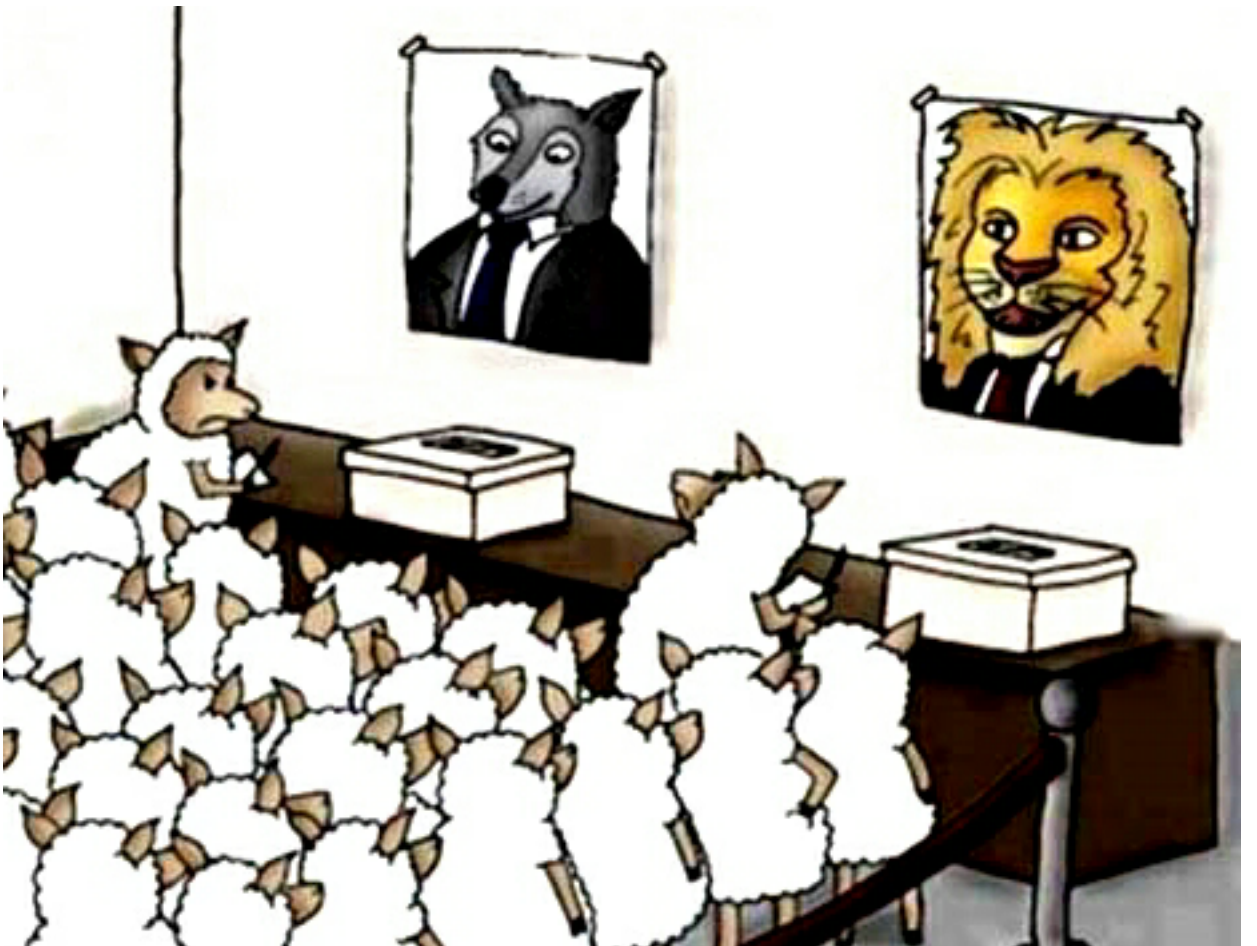
نائٹ ٹمپلرز اور سودی بینکاری نظام

بارہویں صدی عیسوی میں نائٹ ٹمپلرز نے سونے اور چاندی کے بدلے کاغذی رسید (آج کے کاغذی کرنسی نوٹ) دینے اور سود لینے کا نظام بنایا۔ ہوتا یوں تھا کہ مثال کے طور پر ایک شخص کو لندن سے پیرس جانا ہے۔ وہ لندن میں ٹمپلرز کے دفتر جا کر اپنا سونا چاندی وغیرہ جمع کرائے گا اور بدلے میں اسے کاغذی رسید دی جائے گی جس پر خفیہ **code** میں کچھ لکھا ہوگا۔ پیرس پہنچ کر وہ شخص یہ رسید پیرس میں قائم ٹمپلرز کے دفتر کو دے گا اور وہاں سے فیس اور سود کاٹ کر اسے اس کا سونا چاندی دیا جائے گا۔

صفحہ : 255-257

انٹرنیشنل کرائسس گروپ
International Crisis Group

یہ ایک بین الاقوامی ادارہ ہے جو اپنی رپورٹس کی بنیاد پر ان ممالک کی نشاندہی کرتا ہے جہاں لڑائی جھگڑے ہونے کا امکان ہو۔ ان رپورٹس، تجاویز اور سفارشات کو اقوام متحدہ جیسے اداروں کو پیش کیا جاتا ہے کہ ایسے علاقوں پر نظر رکھی جائے اور ضرورت پڑنے پر کاروائیاں اور پابندیاں بھی لگائی جائیں۔

صفحہ : 263-269

انٹرنیشنل کرائسس گروپ کی پاکستان کے حوالے سے رپورٹس:

* ریاست کی اسلامی پالیسیوں کی وجہ سے اور سیکیولر جمہوری قوتوں کو نہ اپنانے کی وجہ سے پاکستان میں فرقہ ورانہ اختلافات ہو رہے ہیں۔

* اسلامی قانون، تعلیم اور تہذیب پاکستان کی مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

* مساجد کے امام اور خطیب حکومت کی طرف سے رکھے جائیں۔ لاؤڈ اسپیکر پر پابندی لگائی جائے۔

پاکستان میں لاؤڈ اسپیکر پر پابندی، مساجد و مدارس کے خلاف کاروائیاں، علماء حق کو قتل کرنا، ملک کے وزیراعظم کا کرسمس، ہولی، دیوالی منانا؛ یہ سب باتیں پاکستان سے باہر کی قوتوں کے کہنے پر کی جا رہی ہیں۔

ترکوں اور عربوں میں قوم پرستی کے منافرانہ جذبات پیدا کر کے غیر معمولی تخریبی کاروائیاں کرنے والا ایجنٹ ایڈورڈ لارنس - المعروف : لارنس آف عریبیہ - یہودی بزرگوں کا خاص شاگرد اور برطانوی فری میسن تھا۔

صفحہ : 284

یہ ہیں یہود! عیار و مکار ترین قوم جس نے دنیا کو جمہوریت کے سراب کے پیچھے سرگرداں کر رکھا ہے۔ جدیدیت اور ترقی پسندی کے خالی خولی نعرے دے دیے ہیں جنہیں دنیا گلا پھاڑ پھاڑ کر لگاتی رہتی ہے اور خود کو مہذب سمجھتی ہے۔ جبکہ فی الحقیقت وہ ایسی بدترین پستی میں مبتلا ہے جس سے اسلام کی روش تعلیمات کے بغیر نکلنا ممکن نہیں۔

صفحہ : 207

تسخیرِ عالم کے یہودی منصوبے "پروٹوکولز" میں یہودیوں نے لکھا ہے:
"انتخابات، جنہیں ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی سے بنی نوع انسان کی چھوٹی چھوٹی اکائیوں میں جلسے کرا کرا کے ذہن نشین کروایا ہے، یہی انتخابات دنیا کی تخت نشینی کے حصول میں ہماری مدد کریں گے۔"
جن لوگوں کو جمہوریت سے 'غیر ارادی عشق' ہے اور مسائل کا حل اسی میں سمجھتے ہیں، انہیں یہ اقتباس ضرور پڑھنا چاہیے۔
صفحہ : 297-298

اس مضمون کے حوالے سے چند کتب

1- اسرائیل کی دیدہ و دانستہ فریب کاریاں _ پال فنڈلے مترجم سعید رومی

2- تالمود بے نقاب ہوتی ہے _ آئی بی پرینے ٹس مترجم رضی الدین سید

3- دجال، نئے عالمی نظام کا سربراہ اعظم _ رضی الدین سید

4- تسخیر عالم کا یہودی منصوبہ (پروٹوکولز) _ ابو الحسن، مصباح الحق

5- قومیں جو دھوکہ دیتی ہیں _ رون ڈیوڈ مترجم رضی الدین سید